ظہر کی نماز آخری وقت میں پڑھنے سے ہوگی یا نہیں؟

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-471

تاریخ اجراء: 21جمادی الاخری1443ھ /25جنوری2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ظہر کی نماز اس کے آخری وقت میں شروع کی اور جب سلام پھیرا تو عصر کا وقت شروع ہو گیا تھا۔ تو کیا ظہر کی نماز ہو گئی؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ظہر کی نماز اس کے آخری وقت میں شروع کی اور جب سلام پھیرا تو عصر کا وقت شروع ہو گیا تھا، تو اس طرح ظہر کی نماز ہو گئی۔ کیونکہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور وتر کی نماز ادا ہونے کے لیے ان کے وقت میں تکبیر تحریمہ کہنا کافی ہے، لہذا اگر ان کے وقت میں تکبیر تحریمہ کہہ لی جائے، خواہ اس کے بعد ان کا وقت نکل جائے تو نماز ادا ہو جاتی ہے، قضا نہیں ہوتی۔ جبکہ فجر اور جمعہ اور عیدین کی نمازوں کا حکم یہ ہے کہ ان کا سلام ان کے وقت میں ہی پھرنا ضروری ہے، اگر سلام پھرنے سے پہلے وقت نکل گیا تو یہ نمازیں نہیں ہوں گی۔

نوٹ: یہ یاد رہے کہ: بلا عذر شرعی اتنی تاخیر کرنا منع ہے کہ جس سے موکدہ سنتوں کا یا کسی واجب کا ترک ہو یا وقت مکروہ داخل ہو جائے۔

ظہر، مغرب اور عشاء میں اتنی تاخیر کرے گا کہ سلام دوسرے وقت میں پھرے گا تو ان کے بعد کی موکدہ سنتیں ادا نہیں ہو سکیں گی، اور موکدہ سنتوں کو بلاوجہ ایک آدھ بار ترک کرنے پر ملامت و عتاب کا مستحق ہوتا ہے اور اگر عادت بنا لے تو گنہگار ہوتا ہے۔ نیز عشا کے وقت میں وتر بھی ادا نہیں ہو سکیں گے اور وتر واجب ہیں کہ بلاوجہ شرعی ایک مرتبہ چھوڑنے پر بھی گنہگار ہو گا۔

اور عصر کا آخری وقت کہ جس میں مطلع صاف ہو تو سورج پر نگاہ جمنے لگے مکروہ وقت ہے، بلا عذر شرعی اتنی تاخیر کرنے کی اجازت نہیں ہے اور مغرب میں اتنی تاخیر کرنا کہ ستارے گتھ جائیں (چھوٹے بڑے سبھی ستارظاہر ہو جائیں) یہ مکروہ تحریمی ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net